الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **muhammad naved**

Address : **india**

Subject : **JAIZ-NAJAIZ**

Writer : عطاء الرحمن

Serial No : **18947**

Date : **3/24/2013**

Contact No:

Email :

q1-mera sawal hai ki shaadi wale din ya shaadi kai bad aadmi condom ya davaiya istemal kar sakta ya nahi,aur agar nahi to kab inka istemal jayaz hai,asalammualikum

شادی والے دن یا شادی کے بعد آدمی کنڈوم یا دوائی استعمال کرسکتا ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو کب انکا استعمال جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

کنڈوم یا دیگر مانع حمل ادویہ کا استعمال اگر کسی غرض صحیح کیلئے ہو جیسے دو بچوں کے درمیان مناسب وقفہ کیلئے یا ماں کی کمزوری یا بچے کی کمزوری کی وجہ سے وقتی احتیاطی تدابیر کے طور پر ہو تو اسکا استعمال درست ہے تاہم غرض فاسد کی وجہ سے اسکے استعمال سے احتراز لازم ہے۔

فی الشامیۃ: وفی الفتاویٰ إن خاف من الولد السوء فی الحرة يسعه العزل بغير رضاها لفساد الزمان فليعتبر مثله من الأعذار مسقطاً لإذنها اھ (ج۳ ص۱۷۶) - واللہ أعلم بالصواب

عطاء الرحمن عابد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۱ شعبان المعظم ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۱ شعبان ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۲ شعبان ۱۴۳۴ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

۱۸۹۴۷

6-7-2013